برطانوی امیگریشن نظام میں نئی تبدیلیاں

ہو م سکریٹری کا اعلان 5دسمبر 2007

ہوم سکریٹری نے آج اعلی درجے کے ہنرمند غیر ملکی ورکروںکے لئے جو بر طانیہ آنے کے خواہشمند ہوں نئے ضابطوں کا اعلان کیا ہے جس کے بعدامیگریشن نظام کی تبدیلی کاکاؤ نٹ ڈاؤ ن شروع ہو گیا ہے۔

ہوم سکریٹری جیکی اسمتھ نے لندن اسکول آف اکنامکس میں ایک وسیع الموضوع تقریر میںبر طانوی امیگریشن نظام میں ان تبدیلیوں کا
اعلان کیا جن سے نظام کے مضبوط مگر منصفانہ ہونے کی ضمانت ملتی ہے اور جن سے بر طانیہ کی مشترک اقدار کو تقو یت ہوتی ہے۔

آ ج شائع ہونے والی تجاویز میں وہ منصوبے شامل ہیں جن سے: تارکین وطن انگریزی زبان کی مستحکم واقفیت کے ذریعے کمیونٹیز سے یقینی طورپر ہم آہنگ ہوسکیں گے؛ قانون شکنی کرنے والے افراد کے لئے شہریت پرپابندیوں کوسخت کرکے اور جبری شادی کی روک تھام کے اقدامات کے ذریعے
کمزورافرادکوتحفظ فراہم کرکے تمام تارکین وطن کے لئے قواعد وضوابط کی پابندی کو یقینی بنایا جائیگا۔

جیکی اسمتھ نے ا س موقع پر کہا:

"نقل مکانی سے اس ملک کو بڑے سماجی اور معاشی فائدے ہوتے ہیں۔لیکن عوام یہ توقع رکھتے ہیں کہ اسکا انتظام مستحکم طریقے سے ہواوروہ بر طانیہ کے قومی مفادمیں ہو۔اسی لئے ہم اپنے نئے پوائنٹس پرمبنی نظام کاکاو نٹ ڈاو ن شرو ع کر رہے ہیں جس کے شروع ہونے میں 100 سے کم دن رہ گئے ہیں۔

"پوائنٹس پر مبنی نظام اقدمات کے ایک ایسے پیکج پر تشکیل دیا گیا ہے جو سر حدوںکو مزیدمستحکم کرنے کے لئے پہلے ہی متعارف کئے جا چکےہیں۔ان میں: بر طانیہ سے آنے اور جانے والے افراد کی گنتی کے لئے الیکٹرانک چیکنگ اور غیر قانونی امیگریشن کے خلاف کارروائی اور دنیابھر میں ویزاکی درخواست دینے والوں کے برطانیہ میں داخلے سے پہلے انگلیوںکے نشانات کالیاجانا؛ اور غیر ملکیوں کے لئے شناختی کارڈکامتعارف کیا جانا شامل ہیں۔

"میں چاہتی ہوں کہ بر طانیہ میں کام کرنے اور رہنے کے لئے آنے والے افراد اور ان کاخاندان ہمارے معاشرے میں مکمل طور سے ہم آہنگ ہو سکیں۔اس لئے مستقل قیام ، شہریت اورہنر مند ورکروںکے لئے انگریزی زبان کی استعدادکی موجودہ اور منصوبے میں شامل شرط کے ساتھ ساتھ میں آج شریک حیات کے لئے جو بر طانیہ میں مستقل قیام کر نا چاہتے چاہتی ہوں نئی شرائط کی تجاویز شائع کر رہی ہوں جن کے تحت ان کو بر طانیہ آنے سے پہلے انگریزی کی واقفیت درکار ہوگی۔

"میں سمجھتی ہوں کہ خطرے سے دوچار لوگوں کو تحفظ فراہم کرنادرست اقدام ہے اور اسی لئے میں یہ تجویز کررہی ہوں کہ شادی کے لئے بر طانیہ آنے والے افرادکو اسپانسر کرنے والے اور اسپانسر کئے جانے والوں کی عمر کی حدبڑھا کر18 سے 21سال کردی جائے۔

جو غیرملکی پہلے سے بر طانیہ میں رہتے یاکام کرتے ہیں میں سمجھتی ہوں کہ ان کے لئے بھی قواعد و ضوابط کی پابندی ضروری ہے۔اسی لئے میں مجرما نہ ریکارڈکے حامل افراد کے لئے شہریت کی مراعات میں رکاوٹ کو سخت بنانے کی اہلیت میں اضافہ چاہتی ہوں۔برطانوی شہریت بہر حال مراعات میں شامل ہے ، حق نہیں ہے "۔

حکومت کا آسٹریلیا کی طرز پر بنایا گیا پوائنٹس پرمبنی نظام اور نئی خود مختار مائیگریشن ایڈوائزری کمیٹی جن کی پہلی میٹنگ 7دسمبرکو ہو رہی ہے، ایک نئی اور مستحکم مشینری فراہم کریں گے تاکہ صرف ان افرادکو بر طانیہ میں داخلے اور یہاں کام کرنے کی اجازت کی ضمانت ہو جو
بر طانیہ کی ضرورت کے مطابق ہوں۔

ٹائیر 1کے لئے اسٹیٹمنٹ آف انٹینٹ سے ظاہرہوتا ہے کہ کس طرح نئی ٹائیر اعلی ہنرمند، کاروباری افراداور سر مایہ کار یا اعلی سطح کی تعلیم حاصل کرنے والے افراد کے لئے جو ملازمت کرنے کے لئے بر طانیہ میں قیام کرناچاہتے ہوں ، موجودہ آٹھ امیگریشن روٹس کی جگہ لے گی۔درخواست گزاراپنے ہنر اور معاشی ترقی کے لئے اپنی استعداد، انگریزی زبان کی اہلیت اور اپنی اور اپنے خاندان کی کفالت کی اہلیت کی بنیادپر پوائنٹس حاصل کریں گے ۔

کمزورافرادکو جبری شادی کے لئے مجبورکئے جانے سے محفوظ رکھنے میں مدد دینے کے لئے ہوم آفس نے نئے اقدامات تجویز کئے ہیں جن کی اشاعت آج ایک مشاورتی دستاویز کی شکل میں کی گئی ہے۔ان تجاویز کے تحت شادی کے لئے اس ملک میں آنے والے افراد کے لئے عمر کی کم از کم حد18سے بڑھا کر21 سال کر دی گئی ہے۔ایک اور علیحدہ مشاورت جو آج شائع کی گئی ہے اس میں انگریزی کے ایک نئے ٹیسٹ کومتعارف کرانے کے بارے میں رائے مانگی گئی ہے جو ان افرادکے بر طانیہ میں داخلے سے پہلے کیا جائیگا جو شریک حیات کے لئے اسپانسرویزاکی درخواست دیں گے تاکہ معاشرے میں ہم آہنگی کا عمل کا میاب ہو سکے۔

مجرمانہ سزا کا ریکارڈ رکھنے والے غیر ملکی افراد کے لئے بر طانوی شہریت کا حصول سخت تر بنانے کے لئے نظام میں اصلاح کااعلان بھی آج کیا گیا ہے۔نئی ہدایات کے تحت جو یکم جنوری 2008 سے نافذہونگی ، یہ قطعی طور پر واضح کردیا جائیگا کہ اپنی سزا پوری نہ کر نے والے افراد کو شہریت دینے سے عام طور پرانکار کردیا جائیگا

....